سوال

میرا بڑا بھائی تقریبا سات برس سے امریکہ میں تعلیم حاصل کررہا ہے ، ہمارا خاندان دینی لحاظ سے اسلامی تعلیمات کا بہت زیادہ خیال کرتا ہے ، بھائی کا آخری دنوں میں ہمارے ملک کی ایک مسلمان لڑکی سے تعارف ہوا لیکن یورپی معاشرہ اس پر بہت ہی اثرانداز ہوچکا ہے ، وہ اس سے شادی کرنے کا فیصلہ کرچکا ہے ، لیکن خاندان والے اس کا انکار کرتے ہیں اس کا سبب یہ ہے کہ وہ لڑکی دین تعلیمات پر عمل پیرا نہیں ہوتی اور نہ ہی دینی اور ساتر لباس پہنتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ وہ شراب نوشی بھی کرتی ہے ۔ میرے گھر والوں نے بہت کوشش کی کہ بھائی کو اس شادی سے روکیں لیکن وہ اورزیادہ اصرار کرنے لگا اور دھمکی دینے لگا ہے کہ وہ اس سے ہر حالت میں شادی کرے گا چاہے وہ اس کی مدد کریں یا نہ کریں ، تو اس بنا پر گھر والوں نے اسے یہ دھمکی دی ہے کہ اگر اس نے شادی کرلی تو وہ اس سے قطع تعلقی کرلیں اور اسے عاق کرتے ہوئے وراثت کا حق نہیں دیں گے ۔ تو میرا سوال یہ ہے کہ : کیا میرے بھائی کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اس لڑکی سے شادی کرلے اور اپنے والدین کی بات تسلیم نہ کرے ؟ اور کیا میرے گھر والوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اس سے قطع تعلقی کرتے ہوئے اسے عاق کرکے وراثت کے حق سے محروم کردیں ؟

جواب

الحمدللہ

بیوی پر لازم نہیں کہ وہ اپنی رقم اور مال خاوند کے حوالے کرے ، کیونکہ یہ اس کی رقم ہے جو اس کی ملکیت ہے ، ہاں یہ ہوسکتا ہے کہ وہ اس سے تنازل کرتی ہوئی اسے چھوڑدے اور اس میں سے کچھ حصہ خاوند کو دے یا پھر اپنے بھائی کو دے یا کسی اور کو اگر وہ ایسا اپنی مرضی سے کرتی ہے تو جائز ہے ۔
اور بیوی پر یہ بھی لازم نہیں کہ وہ اپنی گاڑی خاوند کے نام کروائے ، لیکن اگر وہ اپنا یہ حق معاف کرتی ہے تو پھر کوئی حرج نہیں ، نیز اس بنا پر خاوند کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنی بیوی سے براسلوک کرے تاکہ وہ اپنا مال اسے دے ، بلکہ اس پر واجب اور ضروری ہے کہ وہ اپنے مال میں سے بیوی اور بچوں پر خرچ کرے اور ان کے نان ونفقہ کا انتظام کرے نہ کہ بیوی کے مال سے ۔

اس پر یہ بھی ضروری ہے کہ وہ دوسری بیویوں کی طرح اس بیوی کے لیے بھی رہائش کا انتظام کرے اور اسی طرح اولاد کی رہائش کا انتظام بھی اس پر واجب ہے ، اور اگر وہ بیوی بچوں پر خرچ کرنے میں اجروثواب کی نیت کرے تو اللہ تعالی اسے اجروثواب سے بھی نوازے گا اگرچہ یہ اس پر واجب ہی ہے ۔

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

3810